☆ یاسر عرفات دانشجوی زبان وادبیات فارسی کشمیر یونیورسٹی

ندائے ضمیر

کتابوں سے سیکھی ہے تقریر تو نے
قرآن کی نہ سمجھی ہے تفسیر تو نے

پس پشت رکھا ہے قرآن کو تو نے
سمجھنے میں کردی ہے تاخیر تو نے

ملائک جسے چومتے تھے سراپا
اتاری نہ دل میں وہ تصویر تو نے

منور ہوئے جس سے شمس وقمر
نہ پائی ابھی تک وہ تنویر تو نے

وقت عبادت میں ہر دم اے غافل
بہت پیش کی اپنی تعذیر تو نے

جسے دیکھ کر کفار ہوتے تھے پست
گرادی وہ ہاتھوں سے شمشیر تو نے

غلط فعل واقوال واعمال تیرے
نہ بدلی ابھی خود کی تقدیر تو نے

تو جلدی پلٹ آ خدا کی طرف
ہر اس سے کی جو بھی تقصیر تو نے

تو پابند نفس وحرص وطمع
نہیں توڑی اب تک یہ زنجیر تو نے

طلبگار! چھن جائے گی ایک دن
یہ دنیا جو سمجھی ہے جاگیر تو نے

☆☆☆